احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 11 جون 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 11 جون 2008ء 6 جمادی الثانی 1429 ہجری 11/احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 131

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو۔ وہ ملایک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرّد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنے ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں اور امانت سے مراد انسان کامل کے وہ تمام قویٰ اور عقل اور علم اور دل اور جان اور حواس اور خوف اور محبت اور عزت اور وجاہت اور جمیع نعماء روحانی وجسمانی ہیں جو خدا تعالیٰ انسان کامل کو عطا کرتا ہے اور پھر انسان کامل (۔) اس ساری امانت کو جناب الٰہی کو واپس دے دیتا ہے یعنی اس میں فانی ہو کر اس کی راہ میں وقف کر دیتا ہے (۔) اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امّی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی جیسا کہ خود خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) یعنی ان کو کہہ دے کہ میری نماز اور میری پرستش میں جدوجہد اور میری قربانیاں اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا سب خدا کے لئے اور اس کی راہ میں ہے۔ وہی خدا جو تمام عالموں کا رب ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں اول المسلمین ہوں یعنی دنیا کی ابتدا سے اس کے اخیر تک میرے جیسا اور کوئی کامل انسان نہیں جو ایسا اعلیٰ درجہ کا فنافی اللہ ہو۔ جو خدا تعالیٰ کی ساری امانتیں اس کو واپس دینے والا ہو۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 160)

سچائی کا پیغام

حضرت عبداللہ زبعریؓ اپنے نعتیہ کلام میں عرض کرتے ہیں۔

جئتنا بالیقین والبر والصد ق و فی الصدق والیقین سرور

آپؐ ہمارے پاس یقین نیکی اور سچائی کا پیغام لائے ہیں اور سچائی اور یقین ہی خوشیوں کا منبع ہے۔

شاعر رسول حضرت حسان بن ثابتؓ نے قبر رسولؐ کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کیا۔

فبورکت یا قبر الرسول وبورکت بلاد ثوی فیھا الرشید المسدد

اے رسول اللہ کی آخری آرام گاہ تو بابرکت ہے اور وہ سرزمین بھی مبارک ہے۔ جس میں ہدایت یافتہ اور راستباز انسان آرام فرما ہے۔

(نقوش رسول نمبر جلد 10 صفحہ 134`138)

امتحان بسلسلہ خلافت جوبلی سہ ماہی سوم

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تحت خلافت جوبلی سہ ماہی سوم کا امتحان مورخہ 15 جون 2008ء کو صبح 10 بجے تا 12 بجے امتحانی مراکز میں ہوگا۔ تمام ممبرات سے اس امتحان میں شمولیت کی درخواست ہے۔

نصاب: **اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات**

(سیکرٹری تعلیم)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
- مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ
- مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر

تینوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 15 جون 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ خواتین کی سہولت کیلئے گائناکالوجسٹ زبیدہ بانی ونگ میں معائنہ کریں گی اور پرچی زبیدہ بانی ونگ سے بن سکے گی۔ ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب صبح 10:00 بجے کے بعد ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں معائنہ کریں گے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فری کوچنگ کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ امسال گرمیوں کی چھٹیوں میں کلاس ششم تا دہم اردو میڈیم، نہم اور دہم انگلش میڈیم اور اسی طرح F.A اور F.Sc (فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی، انگلش، شماریات) کے لئے ایک فری کوچنگ کلاس کا انعقاد کر رہی ہے اس کے لئے رجسٹریشن مورخہ 11 تا 16 جون رات 9:00 تا 10:00 بجے دفتر مقامی ہال میں ہوگی، مقررہ تاریخ کے بعد رجسٹریشن نہ ہوگی۔ تفصیلی ہدایات دفتر مقامی کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی گئی ہیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں) نمبر 3

سوال: حضور نے ہوشیار پور میں ماسٹر مرلی دھر ڈرائینگ ماسٹر سے مباحثہ کب فرمایا۔
جواب: 11 تا 14 مارچ 1886ء مباحثہ ہوا جو ستمبر 1886ء میں سرمہ چشم آریہ کے نام سے شائع ہوا۔
سوال: حضور کی صاحبزادی عصمت کی ولادت اور وفات کب ہوئی۔
جواب: ولادت: 15/اپریل 1886ء۔ وفات: جولائی 1891ء۔
سوال: حضور کے بیٹے بشیر اوّل کی ولادت اور وفات کب ہوئی۔
جواب: ولادت: 7/اگست 1887ء۔ وفات: 4 نومبر 1888ء۔
سوال: حضرت مولانا نورالدین صاحب کی بیماری کی وجہ سے حضور جموں کب تشریف لے گئے۔
جواب: جنوری 1888ء میں۔
سوال: حضور نے جو خط مرزا احمد بیگ کو درباره محمدی بیگم لکھا تھا مخالفین نے اسے کب اور کس اخبار میں شائع کروایا۔
جواب: 10 مئی 1888ء کو نور افشاں اخبار میں۔
سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور کو بیعت لینے کا ارشاد کب ہوا۔
جواب: 1888ء کی پہلی سہ ماہی میں۔
سوال: سبز اشتہار کی اشاعت اور بیعت کا عام اعلان کب فرمایا۔
جواب: یکم دسمبر 1888ء کو۔
سوال: اشتہار بعنوان تکمیل تبلیغ میں دس شرائط بیعت کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 12 جنوری 1889ء کو۔
سوال: حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (خلیفة المسیح الثانی) کی ولادت کب ہوئی۔
جواب: 12 جنوری 1889ء کو۔
سوال: پہلی بیعت کب اور کہاں ہوئی۔
جواب: 23 مارچ 1889ء کو لدھیانہ میں ہوئی۔
سوال: سب سے پہلی بیعت کس نے کی اور پہلے دن کتنے احباب نے بیعت کی۔
جواب: حضرت حکیم نورالدین صاحب نے سب سے پہلے بیعت کی اور پہلے دن 40 احباب نے بیعت کی۔
سوال: فتح اسلام اور توضیح مرام کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: 1890ء میں۔
سوال: دعویٰ مسیحیت کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 1890ء میں۔
سوال: مولوی محمد حسین کی طرف سے فتویٰ تکفیر کب جاری ہوا۔
جواب: 1891ء میں۔
سوال: حضور نے دعویٰ مسیحیت کے بعد پہلا سفر لدھیانہ کب فرمایا۔
جواب: 3 مارچ 1891ء کو۔
سوال: حضور نے علماء کو تحریری مباحثہ کی دعوت کب دی۔
جواب: 26 مارچ 1891ء کو۔
سوال: پادریوں کو وفات مسیح پر تبادلۂ خیالات کی دعوت کب دی۔
جواب: 20 مئی 1891ء کو۔
سوال: حضور کا لدھیانہ میں مولوی محمد حسین بٹالوی سے مباحثہ کب سے کب تک ہوا۔
جواب: 20 تا 29 جولائی 1891ء میں ہوا۔ جو ''الحق مباحثہ لدھیانہ'' کے نام سے شائع ہوا۔
سوال: حضور نے لفظ ''توفّی'' اور ''دجال'' کے بارے میں انعامی اعلان کب مقرر فرمایا۔
جواب: 1891ء میں۔
سوال: حضور نے دعویٰ مہدویت کب فرمایا۔
جواب: 1891ء میں۔
سوال: حضور نے دعویٰ کے بعد دہلی کا سفر کب اختیار فرمایا۔
جواب: 29 ستمبر 1891ء کو۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد زکریا ورک صاحب کنگسٹن کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے عاجز کے بیٹے مکرم عدنان ورک صاحب اور بہو مکرمہ ایمن ورک صاحبہ کو 24 مئی 2008ء کو کیلی فورنیا میں پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام یوسف روشان عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب سان ہوزے کا نواسہ مکرم الحاج محمد ابراہیم صاحب خلیل، سابق مربی سلسلہ اٹلی و سیرالیون اور محترم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب فزیشن حضرت مصلح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے قرة العین، خادم دین اور نیک بخت بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم ڈاکٹر انوار الٰہی صاحب ویلنشیا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ صبیحہ انوار صاحبہ واقفہ نو کا اعلان نکاح مورخہ 5۔اپریل 2008ء کو محترم وسیم احمد صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ 20 ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر مکرم عطاء الحلیم احمد صاحب ابن مکرم ہدایت احمد صاحب سابق کاتب روزنامہ الفضل کے ساتھ کیا۔ مکرم عطاء الحلیم احمد صاحب مکرم مولوی عبدالغفور صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے پوتے ہیں۔ نکاح کے اعلان کے بعد مکرم محمود احمد قریشی صاحب نائب امیر ضلع لاہور نے دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے صدہا خوشیوں کا باعث بنائے۔

ولادت

مکرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو مورخہ 29 مئی 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام ہادیہ کرامت عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم ماسٹر نذیر احمد شاد صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم رانا منیر احمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 مئی 2008ء کو قبل نماز عصر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل احباب کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم ڈاکٹر محمد نواز صاحب

مکرم ڈاکٹر محمد نواز صاحب سابق امیر ضلع جماعت احمدیہ اوکاڑہ لمبی بیماری کے بعد مورخہ 27 مئی 2008ء کو لندن میں وفات پا گئے۔ بوقت وفات آپ کی عمر 72 سال تھی۔ مرحوم نے 1969ء میں اپنی ایک خواب میں بشارت ملنے پر احمدیت قبول کی تھی اور خاندان میں پہلے احمدی تھے۔ آپ نے 1984ء سے 1999ء تک اوکاڑہ جماعت میں بطور امیر ضلع خدمت کی توفیق پائی اور بڑی عمدگی سے اس ذمہ داری کو نبھاتے رہے۔ آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ لندن آنے کے بعد آخری بیماری سے پہلے تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے شعبہ ڈسپیچ میں خدمت بجالاتے رہے۔ نیک، مخلص، غریبوں کے ہمدرد اور باوفا انسان تھے۔ آپ نے 2 بیویاں، 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ مورخہ یکم جون 2008ء کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

نماز جنازہ غائب

مکرم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب

مکرم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب سابق استاد جامعہ احمدیہ ربوہ 22 مارچ 2008ء کو اسلام آباد میں ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ مرحوم کو طویل عرصہ تک بطور واقف زندگی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ پہلے طبیہ کالج ربوہ میں پڑھاتے رہے اور بعد میں جامعہ احمدیہ میں بطور پروفیسر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ دارالعلاج کے نام سے مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی میں مطب بھی کیا کرتے تھے۔ جہاں سے غریب اور نادار مریض کثرت سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(باقی صفحہ 11 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترمہ صاحبزادی امتہ الحلیم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شخصیت کے چند مثالی پہلو

اپنے بہت ہی پیارے ابا کے لئے جو دل کی گہرائیوں سے محسوس کرتی ہوں اور لکھنا چاہتی ہوں وہ کوشش کے باوجود لکھ نہ پاؤں گی۔ یہ حق نہیں ادا ہو سکتا۔ میں ایک اولاد کی حیثیت سے اپنے بچپن سے لے کر جوانی تک کے حالات یا ان کا ذکر ایک ماں باپ کی حیثیت سے بتا ہی نہ پاؤں گی۔ اس ذکر کے لئے پہروں چاہئیں پھر بھی دل نہ بھرے۔

ایک بیٹی کے ناطے جہاں ابا کا ذکر آئے گا وہاں ماں کا بھی۔ وہ دونوں تو گویا ایک ہی لڑی میں پروئے گئے دو سُچے موتی تھے ایک ہی سایہ کے دو نام۔ ہمارا گھر ہماری جنت تھا۔ جہاں بہار ہی بہار تھی اور حقیقتاً بھی بہار کا عالم رہتا تھا کیونکہ کبھی بھی میں نے باغیچوں میں پھول اور پودوں کو مرجھایا ہوا نہیں دیکھا۔ گویا سدا بہار پودے۔ کیونکہ میرے ابا تھے اس گھر کے باغبان۔ پاک نفیس ماحول، معصوم باتیں، معصوم خوشیاں، معصوم خواہشیں، نہ کوئی رنج و غم، نہ شکوہ شکایت نہ کسی کی برائی نہ کوئی رشتوں کی سیاست۔ ان شفقتوں پیار اور بے انتہا تحفظ کے سایہ میں پلنے والے بچے باہر کی دنیا سے قطعی بے خبر۔ دنیا میں نکلے تو سٹ پٹا کر ہی رہ گئی۔ دل اور دماغ الجھ کر رہ گئے۔ میری شخصیت میری روح کچل کر رہ گئی۔ یہ ہم اپنی جنتوں سے نکل کر کہاں آ گئے؟ یہ تو وہ دنیا نہیں جہاں ہم پلے بڑھے تھے۔ پھر خدا نے ماں باپ کو اس طرح اچانک 6 ماہ کے اندر اندر اپنے پاس بلا لیا۔ ہم خدا کی رضا پر راضی ہیں۔ میرا پورا وجود ہل کر رہ گیا۔ ایک سکتہ طاری ہوا۔ میرا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا۔ ایک گھائل روح کے ساتھ۔ زخمی حالت میں زندہ ہوں نہ وہ جنت رہی نہ سر پر سایہ۔ تن تنہا بس ان کی یادیں ہیں اور جاگتے میں خواب۔ کیا ماں باپ کا کوئی نعم البدل ہے؟

میں جو اپنے گھر کا نقشہ کھینچ پائی ہوں اس سے تھوڑا اندازہ تو ہو گیا ہو گا کہ اس مکان کے مکین کیسے تھے۔ کتنے پیارے کتنے متاثر کن۔ جن کے سایہ تلے ہم پروان چڑھے۔

بچے کے ذہن پر اپنے ماحول اور ماں باپ کی تربیت ان کا کردار۔ یہ سب کچھ جذب ہوتا رہتا ہے۔ ان کی شخصیت اس کے ذہن پر اپنے نقوش چھوڑتی جاتی ہے۔ جوں جوں بڑا ہوتا ہے یہ نقش گہرے ہوتے جاتے ہیں۔ بڑے ہو کر ایک دم ایک مکمل تصویر لاشعور سے ابھر کر باہر آتی ہے۔ جو نظر بھی آتی ہے۔ محسوس بھی ہوتی ہے اور بیان بھی کی جا سکتی ہے۔

ایک نہایت بہادر، شیر دل، ہر دم مسکراتا ہوا وجود۔ سب کو پیار بانٹنے والا۔ مدہم طبیعت، طبیعت میں انکساری، down to earth سچا کھرا، جھوٹ فریب اور دروغ گوئی جیسی بیماری سے بے انتہا نفرت کرنے والا، بھرپور ذمہ دار اور ایماندار، عورت کی عزت اور عورت کے حقوق دینے والا، بچوں سے پیار کرنے والا۔ دعاؤں پر زور دینے والا، مجسم دعا، خدا سے ہم کلام، یوں کہ،

میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

یہ تھے میرے ابا۔ حضور خلیفۃ ثالث

اسی ضمن میں۔ میں حضور خلیفہ ثالث کی شخصیت کے وہ نمایاں اور مثالی پہلو اجاگر کروں گی۔ میرے اس مضمون کا مقصد بھی یہی تھا۔

خدا پر کامل یقین اور ایمان رکھتے ہوئے ہر دم ہر لحظہ دعاؤں میں مصروف رہنا۔ بھرپور روحانی قوتوں سے کامل توکل علی اللہ۔ اپنی ہستی کو مٹا کر۔ آنکھیں بند کر کے بس اللہ پر توکل۔ میں بیان نہیں کر سکتی صرف محسوس کر سکتی ہوں۔ اس کی مثال کوئی نہیں۔ بے مثال جذبہ اور توکل علی اللہ۔ اسی وجہ سے اللہ کی بے شمار نوازشات۔ کرم اور رحمتیں ابا پر یوں نچھاور ہوتی رہیں جیسے بارش کے ٹھنڈے ٹھنڈے قطرے۔ اسی کی وجہ سے طبیعت میں تقویت اور صبر کا مادہ۔ ہمت اور حوصلہ اور زبان پر ہر دم اللہ تیرا شکر ہے۔ الحمدللہ۔ الحمدللہ اسی کی وجہ سے۔ اسی کی برکت سے ہمارے گھر میں سکون اور شانتی رہی۔ خدا پر توکل کرتے ہوئے ہر کام پوری ذمہ داری اور نیک نیتی سے شروع کیا اور خدا پر ہی توکل کرتے ہوئے اسے ختم کیا۔ بے شمار کامیابیاں اور برکتیں اسی توکل کی بناء پر حاصل ہوئیں۔ اگر کوئی کام حسب منشاء نہ ہو سکا تو پھر بھی اللہ کی رضا پر راضی۔ اسی بھرپور توکل اور اللہ کے شکر کے نتیجہ میں ایک کے بدلہ میں ہزاروں رحمتیں اور برکتیں نازل ہوئیں۔ کبھی مایوسی نام کی چیز نہ چہرے پر آئی نہ زبان پر۔ ہر بات پر صبر۔ ہر کام میں توکل، ہر آن الحمدللہ کا ورد، ہر تکلیف اور آزمائش پر چٹان کی مانند مضبوط، حوصلہ مند اور بہادر، یہ تھے میرے پیارے ابا، بڑی امی کا یہ مصرع۔ ''صبر کر صبر کہ اللہ کی رحمت آئے'' ابا کی طبیعت میں وہ بے مثال اللہ پر توکل ہی تو تھا۔ جس کے نتیجہ میں زندگی کے ہر لمحہ رحمتیں اور برکتیں اور اللہ کا ساتھ شامل حال رہا۔ اللہ نے کبھی بھی اکیلا نہ چھوڑا۔

دنیا داری کی باتیں، مال و دولت کی حرص تو کجا اس کے ذکر سے بھی کوفت۔ ہمارا گھر ان باتوں سے پاک تھا۔ ابا کی فطرت کی ایک بے مثال خوبی تھی طبیعت میں قناعت، سیر چشمی، نہ کوئی حرص نہ لالچ نہ کسی سے دنیاوی لحاظ سے مقابلہ، ہم نے گھر میں کبھی بھی روپے پیسے، جائیدادیں، کاروبار، یہ ہے، یہ نہیں، یہ ذکر نہیں سنا نہ بولا گیا۔ ابا لاپرواہ تھے دنیا سے اور دنیا کی مال و دولت سے۔

ابا نہایت فراخ دل تھے۔ جو اور جب ہوتا خوشی سے خرچ کرتے اور اگر نہیں۔ تو بھی مسکراتے ہوئے خوش باش، ہر حال میں خوش، اسی قناعت اور ہر دم شکر گزاری کے نظارے بچپن سے دیکھتی آئی ہوں۔ ہر حال میں راضی برضا۔ یقین جانیے ہمارے بڑوں کی دعائیں اور ابا کی طبیعت کا جو یہ پہلو تھا اس کے نتیجہ میں گھر میں ہمیشہ خوش حالی ہی دیکھی یہ بے مثال قناعت اور دنیا سے بے رغبتی جو حضور میں دیکھی اس کی مثال آج کل کے دور میں نہیں ملتی اور اسی کی بدولت جو اللہ کا سلوک ہمارے گھر پر تھا وہ بیان سے باہر ہے۔ اللہ کرے اسی نقطہ پر آپ بھی غور کریں۔

ایک بہت ہی اہم جذبہ کہہ لیں یا حضور کی فطری بے مثال خوبی جو بیان کرنے جا رہی ہوں اللہ کرے ہم سب اس کے پیچھے چلنے والے اور اپنانے والے بنیں۔ ابا نے تعلیم کے دوران ہی اپنی زندگی وقف کر دی۔ یہ وقف کیا ہے؟ یہ بہت ہی اہم معنی رکھتا ہے اگر گہرائی میں جا کر دیکھیں۔ یہ صرف ظاہری لفاظی نہیں یہ کوئی معمولی بات نہیں کہ کہہ دیا کہ جی ہم نے اپنے کو وقف کر دیا۔ جب میں چھوٹی تھی تو ابا صرف میرے ابا تھے اور کالج کے پرنسپل تھے۔ اس سے زیادہ کچھ علم نہ تھا۔ اسی وقت تو وقف کے معنی بھی نہ پتہ تھے۔ جب بڑی ہوئی تو شائد پتہ لگا ہو کہ ابا نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ ابا پرنسپل ہیں شائد اسی کو وقف کہتے ہیں۔ اس سے زیادہ غور بھی نہیں کیا۔ کیونکہ ہمارے گھر میں نہ اس کا چرچا تھا نہ پرچار نہ کوئی کاموں کا ذکر۔ تو بے چاری حلمی کیا سمجھ پاتی۔ ابا نے تو کبھی بھی ہم بچوں سے یہ نہیں کہا کہ میں وقف ہوں۔ کبھی بھی گھر آ کر یہ نہیں کہا کہ میں بہت تھکا ہوا ہوں اتنے کام میرے سپرد ہیں۔ گرمی میں مارا مارا پھر کر آ رہا ہوں مجھ پر اتنے بوجھ ہیں۔ نہ کوئی پروپیگنڈا کیا۔ نہ جتایا نہ سنایا۔ کوئی دکھاوا نہیں کوئی احسان نہیں۔ خاموشی سے سر کو جھکاتے ہوئے عاجزی اور انکساری کے ساتھ پوری ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ۔ سچے دل اور سچائی اور لگن اور اس عہد کا پاس کرتے ہوئے جو خلیفہ نے کہا اپنے دل سے کیا۔ کام پر کام کرتے چلے گئے۔ تھکتے چلے گئے۔ خندہ پیشانی اور بشاشت کے ساتھ۔ اتنی اہم ذمہ داریوں کو اپنے کاندھوں پر اٹھائے کس بہادری سے خوشی اور حوصلہ سے مردانہ وار قدم بڑھاتے رہے اور ہم بچوں کو پتہ بھی نہ چلا حیات ناصر میں واقعات پڑھے کہ حضور خلیفہ ثانی نے کس طرح آہستہ آہستہ ابا کو ہر شعبہ سے گزارا۔ سب کام لئے۔ پھر کئی کئی دوہری ذمہ داریاں ڈالیں تو یقین کریں میں آگے نہ پڑھ سکی۔ میں دکھی ہوئی یا یہ بوجھ میں نہ اٹھا سکی کچھ کہہ نہیں سکتی۔ بہت کمزور ہوں۔ ابا نے ہمیں پتہ بھی نہ چلنے دیا۔ میرے ابا جوانی میں ہی بوڑھے ہو گئے۔ بچہ تو یہی سمجھتا ہے کہ ابا اسی عمر کے تھے جب بچپن اور جوانی کی تصاویر دیکھیں تو کتنا پیار آیا۔ جوانی میں بھی بال سفید ہو گئے اور بچوں کو خبر نہ ہونے دی۔ ابا کا دل، روح جوانوں سے بھی زیادہ جوان تھی، ہمت، حوصلہ بھی جوانوں سے کہیں بڑھ کر تھا۔ کیونکہ اللہ دینے والا تھا۔

یہ تھے میرے پیارے ابا۔ یہ تھی وقف کی روح، جس نے اپنا آپ دین اور اللہ کی خاطر وقف کیا اس نے اپنے پورے وجود کو اس پاکیزہ لفظ کی چادر میں یوں ڈھانپ لیا کہ دنیا کا اثر بھی چھونے نہ پائے نہ اپنا کوئی وجود رہا نہ اپنی کوئی اہمیت۔ ہر بات پر لبیک فرمانبرداری اور مکمل ایمانداری سے ہر کام ہر ذمہ داری کو نبھایا۔ یہ تھے میرے ابا۔ نہ کوئی پرچار، نہ ڈھنڈورا، نہ کوئی معتبری، اسی طرح دھیما انداز اور انکساری، سب سے بڑھ کر سچائی کا راستہ سچا قول اور انصاف، سچے کھرے خالص موتی کیا آجکل ملتے ہیں؟ صحیح معنوں میں وقف کی روح کو پہچاننے والے اور عملاً اپنی پوری زندگی وقف کے کاموں میں لگانے والے۔ جماعت اور دین کی خدمت کرنے والے دنیا کے خوف سے نڈر ہو کر اللہ کی رضا کی خاطر۔ آنکھیں بند کر کے لبیک کہنے والے یہ تھے میرے ابا حضرت مرزا ناصر احمد۔ آئیں آج ہم اپنا اپنا تجزیہ کریں اور وقف کو صحیح معنوں میں سمجھیں۔ بڑوں کے نقش قدم پر چلنے والے بنیں۔ آمین

حضرت سلمہ بن ہشام بن مغیرہ رضی اللہ عنہ

آپؓ قدیم صحابہ میں سے تھے۔ آپؓ ابوجہل کے بھائی اور حضرت خالد بن ولیدؓ کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپؓ کا شمار کبار صحابہ میں ہوتا ہے۔ ہجرت حبشہ میں شامل تھے۔ ہجرت مدینہ کے وقت کفار نے آپ کو روک دیا اور سخت تکالیف پہنچائیں۔ رسول اکرمؐ قنوت کے وقت آپ کا نام لے کر آپ کے لئے دعا کیا کرتے تھے۔ آخر کار غزوۂ خندق کے بعد آپؓ نے مدینہ ہجرت کی۔ آپؓ جنگ موتہ میں بھی شامل ہوئے۔ رسول کریمؐ کی وفات تک آپ مدینہ ہی میں مقیم رہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جو لشکر شام کی طرف بھیجا۔ آپؓ بھی اس میں شامل تھے۔ آپؓ 14ھ میں حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت کے آغاز میں شہید ہوئے۔

مکرم کریم ظفر ملک صاحب

دینی تعلیمات کی روشنی میں

عورت کی قدر و منزلت اور مقام

اللہ تعالیٰ نے جب سے اس کائنات کو وجود دے کر بنی نوع انسان کی پیدائش کا سلسلہ جاری فرمایا تب سے نسل انسانی دو طبقوں میں بٹی ہوئی ہے ایک مردوں پر مشتمل ہے اور دوسرا عورتوں پر۔ دین حق سے قبل کے مذاہب پر نظر ڈالیں تو صاف نظر آتا ہے کہ مذہبی طور پر ان لوگوں کے نزدیک عورت کو کوئی قابل قدر مقام حاصل نہیں۔ ایشیا کے قدیم مذاہب میں سے سب سے قدیم مذہب ہندو ازم سمجھا جاتا ہے۔ جس کی تعلیمات کے حامل اپنی مذہبی کتاب ویدوں کو گردانتے ہیں ویدوں میں عورت کو جو مقام دیا گیا ہے اس کی رو سے نہ وہ عزت کا مقام رکھتی ہے نہ ورثہ میں حقدار ہے اور نہ ہی مردوں کے مقابل پر وہ عزت و توقیر کی حامل سمجھی جاتی ہے۔

دوسرا قدیم مذہب یہودیت ہے اس میں بھی عورتوں کو وہ عزت نہیں جو مردوں کی ہے عورت ورثہ میں حقدار نہیں بعض دفعہ اسے مکمل طور پر ناپاک سمجھا جاتا ہے اور اس سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھا جاتا اور اگر کوئی مرد اس سے چھو بھی ہو جائے تو غسل کئے بغیر وہ اس دن ناپاک ہی سمجھا جاتا ہے۔

تیسرا بڑا اور قدیم مذہب عیسائیت ہے اس میں گو عورت کو کچھ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے مگر عملاً مذہباً ورثہ کی حقدار نہیں ہے گزشتہ صدی میں بعض عیسائی حکومتوں کے انتظامی فیصلوں کی وجہ سے عورتوں کو کچھ حقوق حاصل ہوئے ہیں اور اس کا ایک منفی نتیجہ یہ نکلا ہے کہ یہ لوگ دنیا کے محسن اعظم کی لائی ہوئی تعلیم کو نظر انداز کر کے یہ دعویٰ کرنے لگے ہیں کہ ہم ہی عورتوں کے حقوق دلانے والے ہیں اور ہم نے ہی عورتوں کو دنیا میں عزت کا مقام دیا ہے جبکہ حال یہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حقوق نسواں کا جو پیغام اپنی مقدس زندگی میں دیا تھا اور جس کو امت بڑی حد تک عملی جامہ پہناتی ہے یہ اقوام اس کو سمجھ بھی نہیں پائیں۔

عربوں کی کیفیت قبل از اسلام

عورت پر مظالم ڈھانے کے لحاظ سے خود وہ خطہ جس میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے اور مبعوث کئے گئے دوسری اقوام سے پیچھے نہ تھا چنانچہ عرب کے بعض قبائل اپنی بچیوں کو زندہ درگور کردیتے تھے۔ ادھر ہندوستان میں اگر کوئی عورت بیوہ ہو جاتی تھی تو اسے طوعاً و کرہاً خود کو آگ میں جھونک کر مرنا پڑتا تھا اور یہ رسم ستی کے نام سے یاد کی جاتی تھی۔ عربوں میں لونڈیاں رکھنے کا رواج زوروں پر تھا ایک وقت ایک رئیس کئی دفعہ سو سو لونڈیاں اپنے پاس رکھتا ان سے جیسے چاہتا سلوک کرتا اور اسے روکنے ٹوکنے والا کوئی نہ تھا۔ شادیاں کثرت سے کرنا بھی ان کا شغل تھا اور اپنے زور بازو سے ایک شخص اپنی طاقت اور مال کے بل بوتے پر بیسیوں شادیاں کر لیتا تھا اور اس کے عقد میں آنے والی بعض اوقات بہنیں بھی ہوتی تھیں۔

گویا کہ وہ زمانہ ظَهَرَ الْفَسَادُ کا زمانہ تھا ہر سو گمراہی پھیلی ہوئی تھی جو ادیان اس وقت تھے وہ بھی اپنی اصل پر قائم نہ رہے تھے۔

اس پُرشور و پُر فساد زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمۃ للعالمین کے طور پر مبعوث فرمایا۔ چنانچہ آپ نے اپنی بعثت کے بعد اسلام قبول کرنے والوں کو تدریجاً تمام آداب معاشرت سکھائے عورت کے لحاظ سے آپ نے اس کا مقام معاشرہ میں ماں، بہن، بیٹی اور دیگر رشتوں کے حوالہ سے قائم کیا۔

اسلام سے قبل عرب لوگ باپ کے مرنے کے بعد باپ کی بیویوں کو بھی ورثہ میں بانٹ لیتے تھے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قبیح رسم کو ختم کیا اور یہ حکم دیا کہ جو بدبخت ایسا کرے گا اس کو اس کی قرار واقعی سزا دی جائے گی اور پھر عملاً آپ نے ایسا کر کے دکھایا۔

چنانچہ روایات میں آتا ہے کہ ایک شخص کا پتہ چلا کہ اس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنی ایک ماں کو اپنے عقد میں لے لیا ہے چنانچہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گھڑ سوار دستہ علم کے ساتھ روانہ کیا جنہوں نے اس شخص کو اس کے گھر سے نکالا اور اس کی گردن اڑا دی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ نظارہ دیکھ کر مارنے والوں سے دریافت کیا کہ اس شخص کا کیا معاملہ تھا تو انہوں نے کہا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کر لی تھی۔

(ابوداؤد کتاب الحدود باب فی الرجل یزنی بحریمہ)

اسی باب کی دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا مال بھی ضبط کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔

اسلام نے عورتوں کو اس کے بیٹی ہونے، بیوی ہونے اور ماں ہونے ہر سہ حیثیتوں کے مطابق حقوق دلوائے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ عورت کی اس کی باقی تمام حیثیتوں میں قدر بڑھی ہے۔ آج بھی ہنود، یہود اور نصاریٰ اور دیگر بظاہر مہذب طبقات میں عورتوں پر مظالم روا رکھے جاتے ہیں۔ جس کی چند ایک مثالیں مختلف اخباروں اور رسائل میں یوں مندرج کی گئی ہیں۔

(1) South London Press کی 12/جون 1987ء کی اشاعت میں یہ خبر شائع ہوئی کہ ایک باپ نے اپنی ایک سال کی معصوم بچی کو سر پر اس قدر مارا کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ بچی ساری زندگی کیلئے اندھی ہو چکی ہے اس کے علاوہ اسے ساری عمر کیلئے مرگی کی بیماری بھی لگ گئی ہے اور اس کے علاوہ بھی بعض بیماریاں ہیں جو عمر بھر اس کے ساتھ لگی رہیں گی۔

(ماخوذ از روزنامہ الفضل ربوہ اشاعت مورخہ 7 جنوری 2003ء صفحہ 4)

عورتوں اور بچوں پر مظالم کا ایک ایسا سلسلہ یورپین ممالک میں جاری ہے کہ جو ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے اس کے بارہ میں N.S.P.C.C کے پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق یہ اضافہ ہر سال دوگنا ہو رہا ہے یعنی آنے والے چند سالوں میں شاید آپ کو تلاش کر کے وہ گھر نکالنا پڑے گا جہاں عورتوں اور معصوم بچوں پر مظالم نہیں ہو رہے۔

(ٹائمز 20/جون 1987ء صفحہ 4)

امریکہ اس وقت دنیا کے سامنے ایک بڑی مہذب اور طاقتور قوم کے طور پر پہچانا جاتا ہے مگر اس کی حقوق نسواں کے تعلق میں ایک سروے رپورٹ کے مطابق جو 1979ء میں لی گئی تھی یہ حالت ہے ”امریکہ میں 41 فیصد عورتوں کو شادی کے پہلے چھ مہینوں میں مارا گیا۔ 18 فیصد عورتوں کو ایک سال کے بعد مار پڑنی شروع ہوئی 25 فیصد عورتوں کو دو سال کے بعد مار پڑنی شروع ہوئی۔ ایک اعداد و شمار کے مطابق 84 فیصد عورتیں ایک سال سے دو تین سال کے اندر اپنے خاوندوں کے مظالم کا نشانہ بن جاتی ہیں“۔

(Dobash and Dobash 1979ء)

یہ ہے ان اقوام کا حال جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم پر دست اعتراض دراز کرتی ہیں اور اسلام کے خلاف اپنے قلموں کو جنبش دیتے ہیں۔ ان کے مقابل پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تعلیم دی کہ عورتوں کا خیال رکھو اور اپنے غلاموں کا خیال رکھو۔ خاکسار نے دشمنان اسلام و محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یک طرفہ کارروائیوں، اسلام اور بانی اسلام کے خلاف غیظ و غضب کا اظہار کرنے والوں کا مختصر ذکر کیا ہے۔ ان لوگوں نے اپنی دشمنی میں اپنے اجداد کے دین کو ان کی معاشرتی اقدار کو بھلا دیا ہے اور خود اب وہ کس حال میں ہیں اس کو نظر انداز کر دیا ہے۔

دین میں عورت کا مقام

بحیثیت بیٹی

اسلام سے قبل عربوں میں سے بعض قبائل اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کردیتے تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے ان قبائل سے اس بدرواج کو ختم کیا اور اس پر سختی سے عمل درآمد کروایا۔ قرآن کریم میں ان لوگوں کو مدنظر رکھ کر جو بچی کی پیدائش کو زحمت سمجھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ”جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی پیدائش کی خبر دی جائے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ نہایت رنجیدہ ہوتا ہے اور جس بات کی اس کو خبر دی گئی ہے اس کی (مزعومہ) شناعت کے باعث وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اور سوچتا ہے کہ آیا وہ اسے (پیش آنے والی) ذلّت کے باوجود (زندہ) رہنے دے یا اسے (کہیں) مٹی میں گاڑ دے۔ سنو! جو رائے وہ قائم کرتے ہیں بہت بُری ہے“۔

(النحل آیات:60,59)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے عرب معاشرہ کی بیٹی کی پیدائش پر جو کیفیت ہوتی تھی اور جس کا وہ بعد میں عملاً مظاہرہ کرتے تھے اس کا ذکر کیا ہے اور اس رائے یعنی زندہ درگور کرنے والے فیصلہ کو بہت بری رائے قرار دیا ہے۔ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بچی کی پیدائش کو زحمت کی بجائے رحمت قرار دیا اور فرمایا جس شخص نے اپنی دو بچیوں کی انکے بالغ ہونے تک صحیح معنوں میں پرورش کی قیامت کے روز وہ میرے ساتھ یوں ہوگا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں کو ملاتے ہوئے یہ فرمایا تھا اور مراد یہ تھی کہ جس طرح یہ دو انگلیاں قریب قریب ہیں اسی طرح اس شخص کو میرا قرب حاصل ہوگا۔

(مسلم، کتاب البِرّ والصِّلَۃِ، باب فضل الاحسان الی البَنَاتِ)

اسلام سے قبل بچیوں کو حق وراثت سے محروم رکھا جاتا تھا۔ اسلام نے عورتوں کو ورثہ میں بھی حقدار قرار دیا چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ”اور مردوں کا (بھی) اور عورتوں کا بھی اس مال میں سے جو ان کے ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں ایک حصہ ہے۔ خواہ اس (ترکہ) میں سے تھوڑا بچا ہو یا بہت (یہ) ایک معیّن حصہ ہے جو (خدا تعالیٰ کی طرف سے) مقرر کیا گیا ہے“۔ (النساء:8)

پھر اللہ تعالیٰ نے بیٹی کے حصہ کی تخصیص فرمادی اور فرمایا (النساء:12) یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری اولادوں کے بارہ میں تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ، دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے اور اگر اولاد عورتیں ہی عورتیں ہوں (یعنی صرف بیٹیاں ہوں) جو دو سے زائد ہوں تو ان کیلئے دو تہائی حصہ مقرر ہے اور اگر (وفات یافتہ) کی صرف ایک بیٹی ہی ہو تو اس کو اس کے مرحوم باپ کے ترکہ کا نصف دیا جائے گا۔

ایک زمانہ تھا کہ عورت محروم الارث سمجھی جاتی تھی اور صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جنہوں نے عورت کو بیٹی کی حیثیت سے۔ ماں کی حیثیت سے اور بیوی کی حیثیت ہر تین گھروں سے وراثت کا حق اللہ تعالیٰ کی تقسیم کے مطابق دلوایا اور اپنی تربیت یافتہ قوم میں یہ تصور اجاگر کر دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود اور فرائض میں تجاوز نہیں کر سکتے۔ چنانچہ تمام صحابہؓ اس

تعلیم قرآنی پر عمل پیرا تھے۔ احادیث میں آتا ہے کہ ایک صحابی کا بھائی جنگ احد میں شہید ہو گیا اس کی دو بچیاں تھیں جو ابھی کم عمر اور کمزور تھیں ان صاحب نے ان کا حق دبا لیا اور اپنے مرحوم بھائی کی بچیوں کا سارا مال قبضہ میں لے لیا۔ اسی کی بھاوج آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت لے کر گئیں تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس معاملہ کا فیصلہ فرمائے گا چنانچہ سورۃ النساء نازل ہوئی اور اس میں آیت ''یُوْصِیْکُمُ اللّٰہُ (-)(النساء:12) نازل ہوئی تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون اور بچیوں کے چچا کو طلب فرمایا اور فرمایا کہ ان بچیوں کو ایک تہائی مال (انکے باپ کا) دے دو اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ دو اور جو مال بچ جائے وہ آپ لے لیں۔ (سنن الدار قطنی)

بچیوں کی شادی بیاہ کے معاملہ میں رائے لینا

اس امر کو صرف اسلام نے رواج دیا اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو یہ تعلیم دی کہ اپنی بیٹیوں کا جس جگہ آپ لوگ رشتہ کرنا چاہتے ہوں ان کو پرکھ لو اور اس سلسلہ میں اپنی بچیوں سے ان کی پسند ناپسند معلوم کر لیا کرو چنانچہ آپ نے فرمایا

یعنی کنواری لڑکی کے اذن کے بغیر اس کا نکاح نہ کرو۔ صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ اس کے اذن سے آپؐ کی کیا مراد ہے؟ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (آپ لوگوں کے مجوزہ رشتہ پر) اس کی خاموشی ہی اس کا اذن تصور ہوگی۔

(تجرید البخاری کتاب النکاح)

چنانچہ روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بچیوں کے رشتے طے کرتے وقت ان کی رائے لی اور اسی پر اکثر افراد امت کا تعامل ہے۔

عورت کی دوسری حیثیت بیوی کی حیثیت ہے

زمانۂ جاہلیت میں عورت بھیڑ بکری کی طرح گھر میں رکھی جاتی تھی اس کا اگر کوئی مہر ہوتا بھی تو وہ اس کی قیمت ادا کرنے کے موافق سمجھا جاتا بعض قبائل واقوام میں تو شادی کے بعد عورت کا والدین کے گھر سے کوئی تعلق نہ رہتا تھا۔ عرب دنیا میں اگرچہ سسرال سے تعلق کی مثالیں تو ملتی ہیں مگر عورت کی اس حیثیت میں اس سے ہر قسم کے ظلم روا رکھنے کی مثالیں بکثرت ملتی ہیں۔ دنیائے عرب کے باہر ہندوستان میں بھی عورت اس وقت طرح طرح کے مظالم کی شکار تھی بیوی کو جوتے کے برابر سمجھا جاتا تھا۔ اس سے ناروا سلوک کیا جاتا۔ بات بات پر زدوکوب تک نوبت پہنچتی اور باہمی جھگڑے بعض طبقات میں ایک عام شغل تھا۔ عرب بھی اپنی بیوی کو اپنے معاملات زندگی میں کسی قسم کی مداخلت کرنے کی اجازت نہ دیتے تھے اور وہ اس گائے بھینس کی طرح تھی جسے ایک حویلی میسّر ہو جاتی جس میں وہ کھاتی پیتی اور اپنی زندگی کے دن پورے کر کے اس عالم فانی سے اپنا حصہ لے کر عالم آخرت کو سدھار جاتی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے حقوق قائم کئے اور اعلان فرمایا:

اور جس طرح عورتوں کی کچھ ذمہ داریاں ہیں اسی طرح دستور کے مطابق ان کو کچھ حقوق بھی حاصل ہیں۔

(البقرۃ:229)

اس آیت کریمہ میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض کے دائرہ کو واضح کیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں دوسری جگہ فرمایا:

یعنی اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہوئے زندگی بسر کرو۔ اور اگر تم انہیں ناپسند کرو تو یاد رکھو یہ بالکل ممکن ہے کہ تم ایک چیز ناپسند کرو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت سارا بہتری کا سامان رکھا ہوا ہو۔

(النساء:20)

قرآن کریم میں ایک اور موقعہ پر ارشاد خداوندی ہے۔

اے مردو! تم جس طرح خود بود و باش رکھتے ہو اسی طرح اپنی بیویوں کو رکھو اور ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔

(الطّلاق:7)

زمانۂ جاہلیت میں عورت کو بحیثیت بیوی جو مقام دیا جاتا تھا اس کا میں اوپر ذکر کر آیا ہوں ان ہر سہ آیات میں اللہ تعالیٰ نے بیوی کو مقام دینے کے سلسلہ میں جو ارشاد فرمایا ہے اس پر امت مسلمہ کو کاربند کرنے کیلئے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تاکید فرمائی اس کی مثالیں تمام کتب احادیث میں ''کتاب النکاح باب عشرۃ النساء'' میں متعدد روایات درج ہیں چند ایک روایات پیش خدمت ہیں۔ آپؐ فرماتے ہیں:۔

میں تمہیں عورتوں کی خیر خواہی کا تاکیدی حکم دیتا ہوں یہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں (یعنی ان میں نزاکت کا پہلو غالب ہے)۔ (بخاری کتاب النکاح)

ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا'' کہ یا رسول اللہ کسی کی بیوی کا اس پر کیا حق ہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یعنی جب تم کھانا کھاؤ اپنی بیوی کو بھی کھانا کھلاؤ اور جب تم کپڑے پہنو یعنی کپڑے سلواؤ تو اس کو بھی کپڑے سلوا کر دو اور تو اپنی بیوی کے منہ پر نہ مار نہ اسے قبیح صورت کہہ اور اگر تو نے کسی وجہ سے قطع کلامی کی ہوئی ہے تو اس کا دائرہ گھر تک محدود ہو، گھر سے باہر اپنی بیوی سے قطع کلامی نہ کرو۔

(ابن ماجہ کتاب النکاح)

پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل کے ساتھ بہترین برتاؤ کرتا ہے اور میں تم سب سے بہتر طور پر اپنے اہل سے سلوک کرتا ہوں۔

(ترمذی کتاب المناقب باب فضل ازواج النبی ﷺ)

اس حدیث میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیویوں سے عمدہ سلوک کرنے کا ارشاد فرمایا ہے اور اپنی زندگی کو مثال کے طور پر پیش فرمایا ہے۔ کہ میں اپنے اہل سے بہترین سلوک کرنے والا ہوں۔

اسلام نے بیویوں کو ان کے خاوندوں کے وفات پا جانے پر ورثہ میں باقاعدہ حق دیا ہے چنانچہ سورۃ النساء آیت نمبر 13 میں اس کا تفصیلی ذکر ملتا ہے۔ جبکہ پچھلی صدی تک ہندوستان میں ستی کی رسم جاری رہی یعنی بیوہ اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اس کے ساتھ ہی زندہ جلا دی جاتی رہی یورپین ممالک میں وہ محروم الارث تھی اور آج وہ لوگ جو اپنی تہذیب و معاشرت کو آنکھیں بند کرنے کے باعث دیکھ نہیں رہے اسلام اور بانی اسلام پر اعتراض کرتے ہیں۔

اسلام نے بیوی کو جو مقام دیا دنیا کی کسی مذہبی اور غیر مذہبی قوم نے نہیں دیا۔ وہ عورت جس سے مشورہ کرنا بھی مردوں کو گوارا نہیں تھا۔ باقاعدہ اس سے مشورہ لیا جاتا اور پھر اس پر عمل پیرا بھی ہوا جاتا ہے۔ اس کی رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی زندگی میں متعدد مثالیں ملتی ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنی ازواج سے مشورہ کیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ایک حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا تھیں صلح حدیبیہ کے موقعہ پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ قربانیاں لے کر گئے تھے صحابہ بھی اس نیّت سے گھر سے روانہ ہوئے تھے کہ عمرہ کر کے آئیں گے اور ان کے ساتھ بھی قربانیاں تھیں۔ صلح نامہ طے ہو جانے کے بعد یہ واضح ہو گیا تھا کہ صحابہ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سال عمرہ نہیں کر سکیں گے اور شرائط کے مطابق اگلے سال عمرہ کر پائیں گے۔ چنانچہ حکم خداوندی کے مطابق انہیں وہیں قربانیاں کرنا تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو اس طرف توجہ دلائی مگر کوئی ٹس سے مس نہ ہوا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلمہؓ کے پاس تشریف لائے اور اُمّت کی کیفیت بیان کی۔ حضرت ام سلمہؓ نے مشورہ دیا آپ اپنی قربانیاں الگ کریں اا ور ان کو ذبح کریں پھر دیکھیں کہ آپ کے صحابہ کا کیا ردِّ عمل ہوتا ہے چنانچہ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانیوں کو ذبح کرنا شروع کیا تو صحابہ اپنی اپنی قربانیوں کی طرف لپکے اور دیکھتے ہی دیکھتے اس میدان میں ہر طرف قربانیاں بکھر گئیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اپنے صحابہ کی کیفیت ایمانی دیکھ کر تمتما اٹھا اور آپ نے حضرت ام سلمہؓ کے اس مشورہ کو سراہتے ہوئے اپنے صحابہ کی کیفیت حضرت ام سلمہؓ کو بتائی۔ یہ روایت تاریخ کی تقریباً تمام کتب نے باختلاف الفاظ صلح حدیبیہ کے واقعات کے تحت بیان کی ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اُسوہ کا صحابیات پر ایسا اثر ہوا کہ جن صحابیات کے خاوندان سے مشورہ نہیں کرتے تھے وہ اپنے خاوندوں سے کہتیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تو اپنی بیویوں سے مشورہ کرتے ہیں اور آپ ہم سے مشورہ کرنا گوارہ نہیں کرتے۔ چنانچہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ سب پر غالب آ گیا اور صحابہ خانگی امور میں اپنی ازواج سے مشورے کرنے لگے۔

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہمارے ہادیٔ کامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (-) تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 404,403 جدید ایڈیشن)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کے اقرباء کا بھی خیال رکھتے تھے چنانچہ حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد بھی انکی سہیلیوں کے گھروں میں اگر کوئی جانور ذبح کرتے تو اس کا گوشت تحفۃً ارسال فرماتے تھے۔

(مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل خدیجہؓ)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اسوہ ہمیں اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ آپؐ جو حسین تعلیم لائے اس پر آپؐ نے عملاً عمل پیرا ہو کر ہمیں ایک اسوہ دیا ہے اور اسی پر ہمیں عمل پیرا ہونا چاہئے۔

عورت کی تیسری حیثیت ماں کی ہے

عرب معاشرہ میں باپ کی بیویاں بھی ورثہ میں بانٹ لی جاتی تھیں۔ مگر اسلام نے ان کا مقام اُجاگر کیا۔ ان کو ان کا صحیح مقام و مرتبہ دلوایا۔ اور اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ مناہی نازل ہوئی:

اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ دادے نکاح کر چکے ہیں جو گزشتہ زمانہ میں ہو چکا سو ہو چکا ایسے کرنا فحش فعل تھا اور نافرمانی تھی اور ایک بُرا طریق تھا۔ (النساء:23)

قرآن کریم میں ایک دوسرے مقام پر بھی اللہ تعالیٰ نے ماؤں اور رضائی ماؤں سے نکاح نہ کرنے کی مناہی کی ہے چنانچہ فرماتا ہے۔ تم پر تمہاری مائیں حرام قرار دی گئی ہیں (النساء:24) اور رضاعی ماؤں کے بارہ میں ہے اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے وہ بھی تم پر حرام کی جاتی ہیں۔ (النساء:24)

قرآن کریم میں والدہ کے مقام کے لحاظ سے والد کے ساتھ ہی اکثر ذکر آتا ہے۔

چنانچہ فرمایا:

یعنی اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو گے اور والدین سے حسن سلوک سے پیش آؤ گے۔ (بنی اسرائیل:24)

اس آیت میں اولاً شرک کی مناہی کا ذکر ہے اور ثانیاً والدین سے حسن سلوک کا حکم ہے۔ ہمارے آقا محسن انسانیت سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی اس تعلیم کی بڑی عمدہ تصویر بن کر لوگوں کو دکھا دیا اور صحابہ کو والدین سے شفقت و محبت

کرنے کا اس قدر درس دیا کہ وہ دریافت کرتے تھے کہ یارسول اللہ ہمارے حسن سلوک کا کون زیادہ حقدار ہے۔ چنانچہ ایک صحابی کے ایسے ہی استفسار پر فرمایا: اُمُّکَ اس نے دوبارہ پوچھا تو فرمایا کہ تیرے حسن سلوک کی زیادہ حقدار تیری ماں ہے۔ تیسری مرتبہ بھی یہی جواب دیا اور جب اس نے چوتھی مرتبہ پوچھا تو فرمایا۔ تیرے حسن سلوک کا زیادہ حقدار تیرا باپ ہے اور اس کے بعد دیگر رشتہ داروں کا مقام ہے۔

(بخاری۔ کتاب الادب۔ باب من احق الناس بحسن الصحبۃ)

اس حدیث میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں کے مقام کو اس کی قربانیوں کے لحاظ سے باپ سے دوگنا زیادہ فضیلت کے ساتھ بیان کیا ہے اور ماں کی نسبت سے ہی رحمی رشتہ داروں سے حسن سلوک کی تعلیم دی۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مذکورہ میں آپؐ نے ماؤں کو پرورش کے لحاظ سے ہر ہر مرحلہ پر جو انہیں قربانیاں کرنی پڑتی ہیں وہ مدنظر رکھی ہیں۔ بچے کو جنم دینا ایک طرح موت کو گلے لگانے کے بعد ممکن ہوتا ہے۔ پھر راتیں جاگ جاگ کر مائیں بچوں کی پرورش کرتی ہیں اور ان کے بالغ ہونے تک طرح طرح کی قربانیاں ان کے لئے کرتی ہیں یہی وجہ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے والدہ کو اتنا بڑا مقام دیا۔

ایک دفعہ ایک صحابی جنگ میں شمولیت کیلئے آیا وہ جوان تھا، اس کے والدین زندہ تھے اور بڑے ضعیف۔ ان کو اس کی خدمت کی ضرورت تھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خداداد فراست سے اس کا حال بھانپ لیا جب اس نے جہاد کی اجازت طلب کی تو فرمایا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں۔ جب انہوں نے ہاں میں جواب دیا تو فرمایا جاؤ ان کی خدمت کا حق ادا کرو یہی تمہارا جہاد ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم مشرک ماؤں سے حسن سلوک کرنے کا بھی ارشاد فرماتے تھے چنانچہ ایک دفعہ حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا کی مشرک والدہ مدینہ میں آئیں اور ان کے لئے تحائف لائیں چنانچہ انہوں نے اپنی والدہ کے بارہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ آیا میں اپنی مشرک والدہ سے صلہ رحمی کروں؟ تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضرور اس کے ساتھ صلہ رحمی سے پیش آؤ۔

(بخاری، کتاب الھبۃ، باب ھدیۃ المشرکین)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنی تعلیم کو مدنظر رکھتے ہوئے مرحوم والدین کیلئے دعائیں کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ حضرت ابواُسید ساعدیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنی سلمہ کا ایک شخص حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ یارسول اللہ! والدین کی وفات کے بعد کوئی ایسی نیکی ہے جو میں ان کے لئے کرسکوں؟ اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا:۔

کیوں نہیں؟ تم ان کے لئے دعائیں کرو۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرو۔ انہوں نے لوگوں سے جو وعدے کر رکھے تھے ان کو پورا کرو۔ ان کے عزیز و اقارب سے اسی طرح صلہ رحمی سے پیش آؤ جس طرح وہ اپنی زندگی میں ان سے پیش آتے تھے نیز ان کے دوستوں کے ساتھ عزت و اکرام سے پیش آؤ۔

(ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی برّ الوالدین)

والدہ کے ساتھ رضاعی والدہ کو جو مقام اسلام نے دیا ہے۔ ایسا مقام کسی مذہبی تحریک نے رضاعی والدہ کو کبھی نہیں دیا جو اسلام نے دیا ہے۔ چنانچہ ہم اپنے محسن اور خدا کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر نظر دوڑائیں تو ہم یہ دیکھتے ہیں کہ آپؐ کے والد اور والدہ تو آپؐ کے بچپن میں وفات پاگئے تھے مگر آپؐ نے اپنی دایہ یعنی رضاعی والدہ کی وہ تکریم کی کہ بصیرت کی نظر سے دیکھنے والے اس اُسوہ پر عش عش کر اٹھتے ہیں۔ چنانچہ احادیث میں آتا ہے کہ:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی میں ایک دفعہ آنحضور ﷺ کی رضاعی والدہ حلیمہ سعدیہؓ مکہ میں آئیں اور حضور ﷺ سے قحط سالی اور مویشیوں کی ہلاکت کا ذکر کیا۔ آنحضور ﷺ نے حضرت خدیجہؓ سے مشورہ کے بعد حضرت حلیمہؓ کو چالیس بکریاں اور ایک اونٹ مال سے لدا ہوا دیا''۔

(طبقات ابن سعد جلد 1 صفحہ 113 مطبوعہ بیروت سن اشاعت 1960ء)

حضرت ابوطفیلؓ سے مروی ہے میں نے آنحضور ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ جِعرانہ مقام میں گوشت تقسیم فرما رہے تھے۔ اس دوران ایک عورت آئی تو آنحضور ﷺ نے اس کے لیے اپنی چادر بچھادی اور وہ عورت اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خاتون کون ہے جس کی حضورؐ اس قدر عزّت افزائی فرما رہے ہیں؟ صحابہ نے بتایا کہ یہ آنحضور ﷺ کی رضاعی والدہ ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی برّ الوالدین)

آنحضور ﷺ نے ماں کے مقام اور والدین کی خدمت کی اس قدر تاکید کی ہے کہ اگر اس کو مدنظر رکھا جائے تو مہذب دنیا کے نعرے بلند کرنے والوں اور اسلام اور بانیٔ اسلام کے خلاف نیش زنی کرنے والوں کے اولڈ ہاؤسس خالی ہو جائیں اور ہر گھر میں اپنے بوڑھے والدین کی تکریم کے نظارے نظر آئیں۔ یورپ میں سال میں جو ایک دن ''پیرنٹس ڈے'' کے طور پر منایا جاتا ہے اس کی حاجت نہ رہے کیونکہ ہر روز والدین کی خدمت ہو رہی ہو۔ صرف اسی دن ان کا خیال نہ آئے۔ بانی اسلام نے والدین کی خدمت ہمہ وقت مدنظر رکھنے کا ارشاد فرمایا اور فرمایا یعنی اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، اس شخص کی ناک خاک آلود ہو۔ صحابہ نے دریافت کیا یارسول اللہ کس شخص کی تو فرمایا جس نے اپنے بوڑھے والدین کو پایا اور ان کی خدمت کا حق ادا کر کے جنت میں نہیں جاسکا۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ۔ باب رغم انف من ادرک والدیہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔''

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19)

آنحضور ﷺ کے اپنی رضاعی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کے بارہ میں مَیں نے روایات پیش کردی ہیں آنحضور ﷺ کو اپنی والدہ اور رضاعی والدہ کے ساتھ جو تعلق محبت تھا اس کی وجہ سے ان کے رشتہ داروں سے بھی صلہ رحمی کا سلوک فرماتے تھے۔ چنانچہ جب آپ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے تو اپنے ننہالی خاندان کا خصوصی خیال رکھتے اور ان میں سے ایمان لانے والوں کی بڑی تکریم کرتے آہستہ آہستہ وہ سارا قبیلہ غلبۂ اسلام سے قبل ہی آنحضور ﷺ کی بیعت میں آ گیا۔''

جنگ حنین میں بنو ہوازن کے قریباً چھ ہزار قیدی مسلمانوں کے ہاتھ آئے۔ ان میں حضرت حلیمہؓ کے قبیلہ والے اور ان کے رشتہ دار بھی تھے جو وفد کی شکل میں آنحضور ﷺ کی خدمت میں پیش ہوئے اور حضور سے حضور کی رضاعت کا حوالہ دے کر آزادی کی درخواست کی۔ آنحضورؐ نے انصار اور مہاجرین سے مشورہ کے بعد ان سب کو آزاد کر دیا۔

(طبقات ابن سعد جلد اول صفحہ 115,114 مطبوعہ بیروت سن اشاعت 1960ء)

روایات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ بعد میں یہ سب لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوگئے تھے اور یہ صرف آنحضور ﷺ کا اپنے رضاعی خاندان سے حسن سلوک کا نتیجہ تھا۔

انسان خواہ کسی طبقہ کا ہو دنیوی زندگی کا حریص ہوتا ہے۔ آنحضور ﷺ نے اپنی زندگیاں بڑھانے کا ایک گُر یہ بتایا کہ ''جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کا رزق بڑھا دیا جائے تو اس کو چاہیے کہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے اور صلہ رحمی کی عادت ڈالے۔''

(مسند احمد جلد 3 صفحہ 266 مطبوعہ بیروت)

اسلام نے ماؤں کو ان کی اولاد کی وفات کی صورت میں حق وراثت بھی دیا ہے اور پھر اس کو تقسیم کا اہتمام کرنے کو خود آنحضور ﷺ نے ضروری قرار دیا ہے۔ اس کا قرآن کریم میں سورۃ النساء آیت نمبر 12 میں ذکر ملتا ہے۔

آنحضور ﷺ نے ماں کی خدمت کو اس حد تک بڑھا کر لازم کیا کہ ایک مرتبہ فرمایا یعنی جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے یعنی ان کی خدمت سے حاصل ہوسکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے آیت الدھر: 9 کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اس آیت میں مسکین سے مراد والدین بھی ہیں کیونکہ وہ بوڑھے اور ضعیف ہوکر بے دست و پا ہو جاتے ہیں اور محنت مزدوری کر کے اپنا پیٹ پالنے کے قابل نہیں رہتے۔ اس وقت ان کی خدمت ایک مسکین کی خدمت کے رنگ میں ہوتی ہے اور اسی طرح اولاد جو کمزور ہوتی ہے اور کچھ نہیں کرسکتی اگر یہ اس کی تربیت اور پرورش کے سامان نہ کرتے تو وہ گویا یتیم ہی ہے۔ پس ان کی خبرگیری اور پرورش کا تہیہ اس اصول پر کرے تو ثواب ہوگا۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 599)

آنحضرت ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم نے آنحضور ﷺ سے سنا کہ میں یمن کی طرف سے خدائے رحمٰن کی خوشبو پاتا ہوں۔ پھر آنحضور ﷺ نے اپنے ایک فدائی اور عاشق صادق حضرت اویس القرنیؓ کا ذکر فرمایا کہ وہ اپنی والدہ کی خدمت میں رہتا ہے اور اس وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آسکا۔ میرا اسے سلام کہنا۔

حضرت مسیح موعود نے اس واقعہ کو یوں بیان فرمایا ہے۔ فرمایا:۔

''پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی یہ ہے کہ والدہ کی عزت کرے۔ اویس قرنیؓ کے لیے بسا اوقات رسول اللہ ﷺ یمن کی طرف منہ کر کے کہا کرتے تھے کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آسکتا۔...... میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیّت سے وصیّت فرمائی۔ یا اویس کو یا مسیح کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیّت کے ساتھ نہیں ملی۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جب عمرؓ اُن سے ملنے کو گئے تو اویس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں۔ ...... میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مادر پدر آزاد کبھی خیر و برکت کا منہ نہ دیکھیں گے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 195)

ایک بار فرمایا ''والدہ کا حق بہت بڑا ہے اور اس کی اطاعت فرض ہے۔'' (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 497)

اسلام نے عورت کو وہ مقام دیا ہے کہ اس کو مختصر الفاظ میں بیان کرنا میرے بس کی بات نہیں مگر میں نے اسلام کی حسین تعلیم سے اور آنحضور ﷺ کے اسوہ سے چند نمونے احباب کی نظر کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو فی الواقع اس تعلیم پر عمل پیرا کرے۔

ٹوکیو کارویانجی ٹیمپل گارڈن

یہ جگہ قدرت کی صناعی کا ایک بے مثال اور انمول نمونہ ہے ۔ وہاں سفید ریت کے فرش پر پھیلے خوبصورت پتھر دیکھنے کی چیز ہیں۔ اس باغ کا ڈیزائن ڈرائی لینڈ سکیپ کی مانند ہے۔ یہاں مختلف سائز کی 15 سے زائد چٹانیں ہیں۔ یہ باغ 16ویں صدی میں بنایا گیا تھا اس پر شاعروں، تخلیق کاروں اور پروفیسر حضرات نے اپنے اپنے انداز میں بہت کچھ لکھا ہے۔ یہاں کے کالے پتھر دور سے سیاہ بادلوں کا منظر پیش کرتے ہیں ۔ یہ ایسا طلسماتی جزیرہ ہے جس کی پراسراریت کا راز ابھی تک کوئی نہیں جان سکا۔ سکالرز اور تاریخ دان اس جزیرے کو بدھ ازم کی باقیات قرار دیتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82540 میں

SAHID M HUDROGE

ولد M MUSTAFA HUDROGE قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فیکٹری زمین، بلڈنگ ومشینری وغیرہ مالیتی Le150000000/- (2) رہائشی پلاٹ مالیتی Le165000000/- (3) مکان 4 عدد مالیتی Le150000000/- (4) زمین مالیتی Le7500000/- (5) جیپ 1 عدد مالیتی Le15000000/- (6) ویگنیں 2 عدد مالیتی Le5000000/- (7) کاریں 2 عدد مالیتی Le6000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Le10000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SAHID M HUDROGE۔ گواہ شد نمبر 1 ALIE HUDROGE S/O AHMAD۔ گواہ شد نمبر 2 JAMAW DIN MAHMOOD S/O IBAHIM KOJO K MAHMOOD

مسل نمبر 82541 میں

UMAR LAUNDEH

ولد SHERIFF LAUNDEN قوم MENDE پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ UMAR LAUNDEH۔ گواہ شد نمبر 1 ALHAJI S GBAO S/O MUSA GBAO۔ گواہ شد نمبر 2 AHMAD FODAY S/O M FODAY

مسل نمبر 82542 میں

ABU BAKARR KAMRA

ولد MOHAMED قوم TEMNE پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ABU BAKAR KAMRA۔ گواہ شد نمبر 1 ABUBAKARR A KAMARA S/O AIWA KAMARA۔ گواہ شد نمبر 2 MOHAMED,S BAUGUTU M SAIDU BAUGUTU

مسل نمبر 82543 میں

AHMED KABIA

ولد FEDAY KABIA قوم TEMNE پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AHMAD KABIA۔ گواہ شد نمبر 1 ABU JUTIARRD BANZUO S/O ALHAJIE BANZUO۔ گواہ شد نمبر 2 ABU BAKARR A BANGUA S/O ALHAJIE BANGUA

مسل نمبر 82544 میں

MUNIR A.B YUSUF

ولد ABU BAKARR YUSUF قوم MENDE پیشہ عمر 27 سال بیعت 1999ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MUNIR A B YUSUF۔ گواہ شد نمبر 1 ABDULLAH U TURAY S/O UMARO۔ گواہ شد نمبر 2 MOHAMMAD M KAMARA S/O ALI MANY M KAMARA

مسل نمبر 82545 میں

MOHAMED I KOROMA

ولد ISSAC KOROMA قوم TEMNE پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MOHAMMAD I KOROMA۔ گواہ شد نمبر 1 MARLEIS KAMARA S/O MOHAMED KAMARA۔ گواہ شد نمبر 2 MARLAI KAMARA S/O MOHAMED KAMARA

مسل نمبر 82546 میں

KAMARA ADIKALIE L

ولد LATE PA LAMINA قوم TEMNE پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2005ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ KAMARA ADIKALIE L۔ گواہ شد نمبر 1 MARLEU KAMARA S/O MOHAMED KAMARA۔ گواہ شد نمبر 2 ABDULAH U TURENY S/O UMARO

مسل نمبر 82547 میں

IBRAHIM KAMARA

ولد PA OSMAN KAMARA قوم TEMNE پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ IBRAHIM KAMARA۔ گواہ شد نمبر 1 OSMAN KAMARA S/O ALIMAMY KAMARA۔ گواہ شد نمبر 2 MUBARAK AHMAD S/O MUHAMMAD AFZAL

مسل نمبر 82548 میں

OSMAN C KAMARA

ولد ALIE KAMARA قوم TEMNE پیشہ ٹیچنگ عمر 41 سال بیعت 1988ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le218000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ OSMAN C KAMARA۔ گواہ شد نمبر 1 MUBARAK AHMAD S/O MOHAMED AFZAL۔ گواہ شد نمبر 2 KAMFALA S/O MAYARA

مسل نمبر 82549 میں

ELIZABETH LAMIN

زوجہ K.M LAMIN قوم MENDE پیشہ ٹیچنگ عمر 44 سال بیعت 1997ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ رہائشی واقع سیرالیون مالیتی Le800000/- (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ Le150000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Le310000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ELIZABETH LAMIN۔ گواہ شد نمبر 1 YOUSAF K DORWIE S/O MOHAMMAD DORWIE۔ گواہ شد نمبر 2 DR TAHIR SOAH NAEEM S/O MOHMAD SHAFI

مسل نمبر 82550 میں

IBRAHIM M JANJUA

ولد CH I I JANJUA قوم MENDE پیشہ ٹیچنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع سیرالیون وکار مالیتی Le15000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Le650000/- ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 500000/- روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ IBRAHIM M JANJUA۔ گواہ شد نمبر 1 YOUSAF KHALID DARWIE S/O MOHAMED DARWIE۔ گواہ شد نمبر 2 DR TAHIR SOAH NAEEM S/O MOHAMMAD SHAFI

مسل نمبر 82551 میں

NANI MULYANI

زوجہ SADIKIN قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور بوزن 10 گرام مالیتی RP1800000/- (2) زمین برقبہ 40 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP4000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP700000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ NANI MULYANI۔گواہ شدنمبر 1 NURSIN S/O D JALALUDDIN۔گواہ شدنمبر 2 D JALUDDIN S/O GOMAR

مسل نمبر 82552 میں بشارت احمد

ولد محمد رفیق قوم دیول پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ CAD$1200/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔گواہ شدنمبر 1 عبدالحمید وڑائچ ولد عبدالقدوس گواہ شدنمبر 2 واصف حارث ولد محمد اسماعیل احسن

مسل نمبر 82553 میں ساجدہ ثمینہ

زوجہ رانا ناصراحمد قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 34 تولے مالیتی CAN$11968/- (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ 10000/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ CAN$300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 31-08-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ ساجدہ ثمینہ ۔گواہ شدنمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین ۔ گواہ شدنمبر 2 یاور محمود احمد ولد چوہدری محمود احمد اختر

مسل نمبر 82554 میں اشفاق احمد

ولد محمد دین قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اپارٹمنٹ واقع کینیڈا مالیتی CAN$142000/- (2) مشترکہ جائیداد واقع سیالکوٹ کا حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ CAN$1300/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اشفاق احمد۔گواہ شدنمبر 1 شریف احمد ولد عمر بیگ۔گواہ شدنمبر 2 تصدق پرویز ولد خُدا بخش

مسل نمبر 82555 میں خالدہ متین احمد

زوجہ نصیر احمد قوم وڑائچ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ 2500/- روپے (2) طلائی زیور بوزن 387 گرام مالیتی CAN$15480/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ CAN$100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔خالدہ متین احمد۔گواہ شدنمبر 1 شفیق احمد ولد محمد شریف ۔گواہ شدنمبر 2 امتیاز احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 82556 میں BARAYYA AHMED

بنت NASEER AHMAD قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 115 گرام مالیتی CAN$4600/- ۔اس وقت مجھے مبلغ CAN$50/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ BARAYYA AHMED گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 82557 میں اورنگ زیب مانگٹ

ولد ہدایت اللہ اختر مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع کینیڈا مالیتی CAN$418000/- کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ CAN$2800/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اورنگ زیب مانگٹ۔گواہ شدنمبر 1 شفیق احمد ولد محمد شریف۔گواہ شدنمبر 2 عثمان ملک ولد ہشام قمر ملک

مسل نمبر 82558 میں جہانگیر شہزاد مانگٹ

ولد ہدایت اللہ اختر مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ واقع کینیڈا مالیتی CAN$418000/- کا 1/2 حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ CAN$2800/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جہانگیر شہزاد مانگٹ ۔گواہ شدنمبر 1 عرفان ناصر گھمن ولد ناصر احمد گھمن ۔گواہ شدنمبر 2 رشید احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 82559 میں سلمیٰ حمید خواجہ

بنت خواجہ عبدالحمید قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور (انگوٹھی ولاکٹ) مالیتی CAN$387/- ۔اس وقت مجھے مبلغ CAN$700/- ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سلمیٰ وحید۔گواہ شدنمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 خواجہ عبدالوحید ولد خواجہ عبدالرشید (مرحوم)

مسل نمبر 82560 میں شگفتہ انجم

بنت محمد رفیق شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3/4 تولے مالیتی 25000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ CAN$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شگفتہ انجم۔گواہ شدنمبر 1 سلمان طارق شیخ ولد شیخ شریف احمد۔گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر شیخ شریف احمد ولد شیخ نثار احمد (مرحوم)

مسل نمبر 82561 میں نجم النساء

زوجہ مبارک احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2-198 گرام مالیتی CA$3505/- (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ 25000/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ CAN$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نجم النساء۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالماجد پراچہ ولد عبدالقیوم پراچہ۔گواہ شدنمبر 2 ثریا بشیر رحمان ولد بشیر احمد لنگاہ

مسل نمبر 82562 میں راحت احمد چیمہ

ولد بشارت احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ CAN$2000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ راحت احمد چیمہ۔گواہ شدنمبر 1 احمد بلال قریشی ولد طاہر احمد قریشی۔گواہ شدنمبر 2 ثاقب محمود شاہد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 82563 میں چوہدری امتیاز احمد

ولد چوہدری غلام احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین واقع دیہہ اکوٹھ میر پور خاص برقبہ 45 ایکڑ مالیتی 2700000/- روپے (2) زرعی زمین واقع چک نمبر 9 پنیار سرگودھا برقبہ 6 ایکڑ 30 گھنٹے مالیتی 2000000/- روپے (3) مکان واقع کنری میر پور خاص مالیتی 1000000/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ CAN$2000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ 250000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری امتیاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد محفوظ چوہدری۔ گواہ شدنمبر 2 اورنگ زیب مانگٹ ولد ہدایت اللہ اختر

مسل نمبر 82564 میں ہارون زمان چوہدری

ولد محمد زمان چوہدری قوم دھاریوال پیشہ پرائیویٹ سروس عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) DODGE VANE 2000 مالیتی CAN$3500/- (2) مکان برقبہ 1325 مربع فٹ مالیتی CAN$265000/- ۔اس وقت مجھے مبلغ CAN$2500/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ CAN$30000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ہارون زمان چوہدری۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری اختر نصیر احمد ولد چوہدری اکبر علی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 MAHMAD MENSAH S/O RICHGROVE

مسل نمبر 82565 میں حماد احمد

ولد رفیق احمد قوم وریاہ پیشہ واقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ CAN$600/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور

فرمائی جاوے ۔العبد۔ حماد احمد۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد چیمہ ولد رحمت خان چیمہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد لطیف

مسل نمبر 82566 میں مریم حنا داؤد

زوجہ شیخ احمد داؤد خورشید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 62 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/CAN$13000۔اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم حنا داؤد۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد فضل احمد۔گواہ شد نمبر 2 مرزا انجم باسط ولد مرزا عبدالباسط

مسل نمبر 82567 میں رشید احمد

ولد منیر احمد قوم بھٹی جٹ پیشہ RESEARCH SCH عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/CAN$188000۔اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$24000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ ولد میاں سراج الدین وصیت نمبر 21165۔گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن ولد حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 82568 میں صائمہ منصور چوہدری

زوجہ رشید احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 28 تولہ مالیتی -/CAN$6849 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ منصور چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید یحییٰ ولد میاں سراج الدین احمد وصیت نمبر 21165

مسل نمبر 82569 میں نعیم اکمل شاہین

ولد اجمل شاہین قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-05-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم اکمل شاہین ۔گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن ولد حفیظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم ولد احمد خان

مسل نمبر 82570 میں حمزہ احمد

ولد غضنفر احمد قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/CAN$325000 (2) مشترکہ کاروبار میں لگائی جانے والی رقم -/CAN$100000 (حصہ داران 6 ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$9600 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حمزہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید عامر گوندل ولد چوہدری نذیر احمد گوندل۔گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب کھوکھر ولد محمد اشرف کھوکھر

مسل نمبر 82571 میں امتہ السمیع

زوجہ عبدالعزیز قوم جٹ کلو پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ السمیع گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مہار ولد چوہدری غلام اللہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد چوہدری عبدالرحیم (مرحوم)

مسل نمبر 82572 میں MUNEEB AHMAD

ولد CHAUDARY NASEEM AHMAD قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MUNEEB AHMAD۔گواہ شد نمبر 1 ABDUR RASHID YAHYA S/O SIRAJUDIN۔گواہ شد نمبر 2 MUNAWAR AHMAD KHAN S/O RAFIQ AHMAD

مسل نمبر 82573 میں توصیف احمد ملک

ولد ملک محمد یوسف قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توصیف احمد ملک۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ ولد عبدالقدوس وڑائچ۔گواہ شد نمبر 2 تقی احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 82574 میں مرزا آصف جاوید

ولد مرزا لعل حسین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$1250 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا آصف جاوید۔گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد راجپوت ولد چوہدری احمد جان راجپوت

مسل نمبر 82575 میں سیدہ زاہدہ منصور

زوجہ سید اشتیاق احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلے واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/1500000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/2000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ زاہد منصور۔گواہ شد نمبر 1 سید اشتیاق احمد ولد سید محمد ایوب شاہ گواہ شد نمبر 2 سید کامران احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ

مسل نمبر 82576 میں عرفان احمد

ولد چوہدری احمد علی قوم لنگاہ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ ظفر ولد چوہدری نصر اللہ خان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد قمر ولد بشیر احمد کوثر

مسل نمبر 82577 میں توقیر نثار

زوجہ نثار احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2500 یورو (2) طلائی زیور بوزن 16 تولے مالیتی -/3000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔توقیر نثار۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد چوہدری بشیر احمد چٹھہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد چوہدری رحمت علی

مسل نمبر 82578 میں فرینہ خان

زوجہ سلطان احمد خان قوم رائے پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 238.800 گرام مالیتی 3.295 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/6000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرنیہ خان۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد خان ولد نذر احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 82579 میں گلزار احمد

ولد چوہدری غلام محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ فارغ (فی الحال کام کی اجازت نہیں) عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع جانزی روڈ فاروق آباد تحصیل وضلع شیخوپورہ مالیتی -/125000 روپے (2) زرعی زمین برقبہ 6 کنال واقع ڈیرہ رارپوترے فاورق آباد ضلع شیخوپورہ مالیتی -/400000 روپے (3) نقد جمع شدہ مبلغ -/1300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-10-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گلزار احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد شکیل ولد محمد شریف

مسل نمبر 82580 میں منور احمد

ولد مبارک احمد قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید رفعت محمود جیلانی ولد سید طیب محمود جیلانی۔ گواہ شد نمبر 2 عامر محمود جنجوعہ ولد بشارت احمد جنجوعہ

مسل نمبر 82581 میں عبدالباسط

ولد محمد احمد رمضان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 1 سید رفعت محمود جیلانی ولد سید طیب محمود جیلانی۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 82582 میں امتہ القیوم

بنت محمد رمضان احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن 3 گرام مالیتی -/45 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان احمد ولد فضل دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد محمد رمضان احمد

مسل نمبر 82583 میں عاتق احمد

ولد طارق محمود قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاتق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 82584 میں آصف عظیم اظہر

ولد چوہدری اظہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/310 یورو ماہوار بصورت کورس آٹو مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف عظیم اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد احمد ناصر ولد چوہدری محمد الدین عادل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد راٹھور ولد عبدالغنی راٹھور

مسل نمبر 82585 میں مشہود احمد

ولد رانا مسرور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشہود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد راٹھور ولد عبدالغنی راٹھور۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 82586 میں عائشہ صدیقہ مقبول

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 82587 میں طاہرہ پروین

زوجہ شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 28 تولے مالیتی -/6000 یورو (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 82588 میں رشید احمد

ولد محمد بخش قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان واقع چک نمبر 96 گ۔ب ضلع فیصل آباد برقبہ 12 مرلے مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (حصہ دارن 2 بھائی 2 بہنیں، بہنیں وفات پا چکی ہیں البتہ ان کی اولاد موجود ہے) (2) مشترکہ زرعی زمین واقع چک نمبر 96 گ۔ب ضلع فیصل آباد برقبہ 14 کنال مالیتی -/175000 روپے کا حصہ (حصہ دارن 2 بھائی 2 بہنیں، بہنیں وفات پا چکی ہیں البتہ ان کی اولاد موجود ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ رانجھا ولد اکبر علی صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 82589 میں احمد نصرت

زوجہ رشید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) مکان واقع دارالیمن وسطی ربوہ برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 315 گرام مالیتی -/5050 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ احمد نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 82590 میں جمشید افضل

ولد چوہدری محمد اسماعیل قوم ونڈرا پیشہ کاروبار ذاتی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/40000 یورو کا 1/2 حصہ (2) نقدی جمع شدہ بصورت بینک اکاؤنٹ مبلغ -/50000 یورو (3) بحریہ ٹاؤن میں ایک فائل خریدی رکھی ہے کی مالیت -/1000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت آمد از کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمشید افضل۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسماعیل ولد چوہدری مہر دین۔ گواہ شد نمبر 2 نذر وحید یوسف ولد حلیم یوسف

مسل نمبر 82591 میں غزالہ طلعت

زوجہ مظفر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/2610 یورو (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بھٹی ولد محمد حنیف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 82592 میں آنسہ اختر

زوجہ مدثر احمد بٹ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/3000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 21 تولے مالیتی -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر اے بٹ ولد عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد بسراء ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 82593 میں محمد یٰسین بٹ

ولد محمد امین بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یٰسین بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر جنگ خان بھٹی ولد نور محمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر جنگ خان بھٹی ولد صفدر جنگ خان بھٹی

مسل نمبر 82594 میں ندیم احمد بھٹی

ولد شریف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ فارغ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر جنگ خان بھٹی ولد نور محمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر جنگ خان بھٹی ولد صفدر جنگ خان بھٹی

مسل نمبر 82595 میں سعید احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 82596 میں صفی اللہ

ولد کریم اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفی اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 82597 میں متی اللہ

ولد کریم اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ متی اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 صفی اللہ ولد کریم اللہ

مسل نمبر 82598 میں ذیشان احمد صدیق

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد طاہر ولد ظہور احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عامر محمود جنجوعہ ولد بشارت احمد

مسل نمبر 82599 میں منیر احمد اختر

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 یورو ماہوار بصورت آمد از تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-11-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد منیر احمد اختر

مسل نمبر 82600 میں اِرم شہزادی طاہر

زوجہ محمد زاہد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 200 گرام مالیتی -/259200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اِرم شہزادی طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد طاہر ولد احمد دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد طاہر ولد ظہور احمد طاہر

مسل نمبر 82601 میں مبشر احمد ظفر

ولد رانا عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84ج۔ب سر شمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری ولد لعل دین وصیت نمبر 30806۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 82602 میں اعجاز احمد بھٹی

ولد مختار احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109ر۔ب جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع چک نمبر 109ر۔ب جڑانوالہ برقبہ 6 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82603 میں محمد اقبال

ولد محمد علی قوم راجپوت پیشہ کاروبار (چکی مشین) عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109ر۔ب جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1 مرلہ واقع 109ر۔ب مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت چکی مشین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

(بقیہ صفحہ 2)

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز احمد صاحب دارالفتوح ربوہ مورخہ 20 فروری 2008ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے 1960ء میں اپنے نو بہن بھائیوں کی شدید مخالفت کے باوجود احمدیت قبول کی اور آخر دم تک احمدیت پر پوری استقامت سے قائم رہیں۔ مرحومہ نہایت نیک اور خلافت سے بے انتہا عشق رکھنے والی خاتون تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم فضل حق سیٹھی صاحب جہلم 12 مارچ 2008ء کو وفات پا گئیں۔ آپ حضرت محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ خلافت سے سچا پیار کرنے والی مخلص خاتون تھیں اور خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر ہمیشہ لبیک کہا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں 6 بیٹیاں اور 7 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم راشد محمود بٹ صاحب

مکرم راشد محمود بٹ صاحب محمدی چوک فیصل آباد 13 جنوری 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے فیصل آباد میں بطور سیکرٹری مال اور زعیم انصاراللہ حلقہ خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نیک' خوش اخلاق' خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے فدائی احمدی تھے۔

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد رفیع صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ 20 فروری 2008ء کو وفات پا گئیں۔ آپ پانچ چھ سال سے معذوری کی زندگی گزار رہی تھیں مگر ہر طرح سے صابر اور شاکر تھیں۔ مرحومہ نیک اور مخلص خاتون تھیں اور چندوں میں بڑی باقاعدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اوران کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار جوڑوں کے درد اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

لینڈ سکیپ مصور جان کانسٹیبل

11 جون 1776ء دنیا کے مشہور لینڈ سکیپ مصور جان کانسٹیبل (John Constable) کی تاریخ پیدائش ہے۔

جان کانسٹیبل انگلستان کے مقام سفولک میں پیدا ہوا۔ 1795ء میں جب اس کی عمر 19 برس تھی وہ لندن چلا آیا اور 1799ء میں رائل اکیڈمی میں داخلہ لیا۔ تھوڑے ہی عرصے میں اکیڈمی کی نمائشوں میں اس کی تصاویر بھی پیش کی جانے لگیں۔ 1816ء تک اس نے بڑی پریشانیوں میں زندگی بسر کی۔

یہ وہ برس تھا جب اس نے شادی کی۔ اس کے بعد اس نے انگلستان کے دیہاتی مناظر کو اپنی مصوری کا موضوع بنایا اور بہت جلد اچھے مصوروں میں شمار ہونے لگا۔ 1819ء میں اسے رائل اکیڈمی کا ایسوسی ایٹ بنا لیا گیا۔

1824ء میں جان کانسٹیبل نے اپنی تصاویر کی نمائش پیرس میں کی۔ جہاں اس کی بڑی پذیرائی ہوئی۔ اس کی بعض تصاویر کو گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ کانسٹیبل کا کام فرانس میں اس قدر پسند کیا گیا کہ وہاں اس کا ایک پورا مکتب فکر پیدا ہو گیا۔ جسے Barbizon School کہا جاتا ہے۔

جان کانسٹیبل کی مصوری کی سب سے بڑی خوبی اس کے رنگوں کا خوبصورت استعمال ہے۔ کانسٹیبل کے رنگوں میں، بالخصوص سبز رنگ میں ایک عجب طرح کی تازگی پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ وہ اپنی تصاویر میں کبھی ایسے عناصر بھی استعمال کرتا تھا جس سے ان میں ایک حرکت پیدا ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

30 مارچ 1837ء اس عظیم مصور کی تاریخ وفات ہے۔

کانسٹیبل کی تصاویر کا ایک بڑا ذخیرہ لندن کے رائل البرٹ میوزیم میں محفوظ ہے۔ جسے کانسٹیبل کی بیٹی نے بطور تحفہ پیش کیا تھا۔

فضل عمر ہسپتال میں خالی آسامیاں

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ /رجسٹرار/نرسنگ آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

ای این ٹی سپیشلسٹ
گائنی سپیشلسٹ
انستھیٹک رجسٹرار
نرسنگ انسٹرکٹر
نرسز میل /فی میل
ریڈیوگرافر اور لیبارٹری اسسٹنٹ
میڈیکل رجسٹرار۔ میل /فی میل

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب /امیر صاحب جماعت کی تصدیق سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

وکلاء کا لانگ مارچ شروع اعلیٰ عدالتوں کے
ججوں کی بحالی کے لئے کراچی اور کوئٹہ سے لانگ مارچ کے سلسلہ میں قافلے چل پڑے۔ ہزاروں وکلاء سول سوسائٹی، شہریوں، مزدوروں، طلباء اور سیاسی کارکنوں پر مشتمل قافلے لانگ مارچ میں شرکت کے لئے کراچی سے سکھر روانہ ہوئے۔ آل پاکستان لائرز کنونشن کے فیصلے کے مطابق سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے جج صاحبان کی بحالی کے لئے باقاعدہ لانگ مارچ کا آغاز ہو گیا ہے۔ لانگ مارچ سکھر سے ملتان، لاہور اور اسلام آباد کی جانب ہوگا۔

266 ارکان کا وزیر اعلیٰ پر اظہار اعتماد
پنجاب کے نو منتخب وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف نے ایوان سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ وزیر اعلیٰ پر 266 ارکان پنجاب اسمبلی نے اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ اس بات کا اعلان سپیکر رانا اقبال نے کیا۔ سپیکر نے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف کو مبارکباد دی اور کہا کہ ان کا انتخاب جمہوریت کی فتح ہے۔ ایوان توقع کرتا ہے کہ وہ اپنی شاندار روایات کو آئندہ بھی برقرار رکھیں گے۔

مسلح افراد کی کارروائیوں کے بعد سوات
امن معاہدہ ختم ہو گیا وزیر اعظم کے مشیر برائے امور داخلہ رحمٰن ملک نے اسلام آباد میں مختصر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سوات میں مسلح طالبان کی جانب سے کارروائیاں جاری رہنے کے بعد امن معاہدہ قائم رہنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اس لئے امن معاہدہ ختم کر دیا گیا ہے۔ مشیر داخلہ کا کہنا تھا کہ دارالحکومت اسلام آباد سے 9 خودکش حملہ آور گرفتار کئے گئے ہیں اور ان کے قبضے سے بھاری تعداد میں گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ طالبان نے معاہدے کی پاسداری نہیں کی۔

دفاعی بجٹ کم کر کے قومی اسمبلی میں پیش
کیا جائے گا وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے وفاقی بجٹ کی تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم اپنے دفاع سے ہرگز غافل نہیں رہ سکتے ہم اپنے دفاعی بجٹ کو کم کر رہے ہیں اور اس میں اضافہ نہیں کر رہے ہمیں امید ہے کہ پڑوسی ممالک بھی اسی جذبے کا اظہار کریں گے۔

ق لیگ نے اپنا آئینی پیکج تیار کرنے کا
اعلان کر دیا پاکستان مسلم لیگ (ق) نے بھی اپنا آئینی پیکج تیار کرنے کا اعلان کیا ہے اس فیصلے کا اعلان مسلم لیگ کی آئینی کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر وسیم سجاد نے کمیٹی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مجوزہ آئینی پیکج میں 12 جولائی سے 15 دسمبر 2007ء تک کے صدارتی اقدامات کی توثیق کی تجاویز بھی شامل کی گئی ہیں۔

خلاء میں اجنبی نشریات کا سنائی دینا دیگر سیاروں پر مخلوق کی موجودگی کا ثبوت ہے
نامور ماہر فلکیاتی طبیعات سٹیفن ہاکنگ نے دیگر سیاروں میں مخلوق کی موجودگی کے سوال پر ایک عرصہ غور و فکر کے بعد کہا ہے کہ اگر کائنات میں کہیں بھی زندگی موجود نہیں ہے تو بعض اوقات خلا سے اجنبی نشریات کیوں سنائی دیتی ہے۔ خلاء میں اجنبی نشریات کا سنائی دینا دیگر سیاروں پر مخلوق کی موجودگی کا ثبوت ہے۔

ناسا 2020ء میں چار انسانوں پر مشتمل
مشن چاند پر بھیجے گا امریکی خلائی ادارے ناسا نے اعلان کیا ہے کہ وہ 2020ء میں چار انسانوں پر مشتمل ایک مشن کو چاند پر بھیجنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ ناسا کے منتظم ڈاکٹر مائیکل گریفن نے کہا ہے کہ چاروں خلانورد ایک نئی خلائی گاڑی میں چاند پر بھیجے جائیں گے۔ منصوبے پر ایک سو چار ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ 1968ء اور 1972ء کے درمیان ناسا نے چاند پر کئی انسانی مشن بھیجے اور اب تک 12 افراد چاند کی سطح پر قدم رکھ چکے ہیں۔

پاکستان میں 2007ء کے دوران خودکش حملوں میں 400 افراد جاں بحق ہوئے
پاکستان میں 2007ء کے دوران سرکاری اور فوجی تنصیبات پر خودکش حملوں میں کم از کم 400 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ سال کے دوران مختلف مقدمات میں 310 افراد کو سزائے موت سنائی گئی اور 135 کو تختہ دار پر لٹکایا گیا' معزول چیف جسٹس نے 400 لاپتہ میں سے ایک سو کے بارے میں پتہ لگایا۔ یہ اعداد و شمار ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی سالانہ رپورٹ میں پیش کئے ہیں جو پاکستان میں انسانی حقوق کی صورتحال کے حوالے سے جاری کی گئی ہے۔

کینیڈا میں روبوٹ کے ذریعے برین
ٹیومر کی کامیاب سرجری کی گئی کینیڈا کے ماہرین نے پہلی مرتبہ روبوٹ کے ذریعے برین ٹیومر کی کامیاب سرجری کر کے تاریخ رقم کر دی۔ کینیڈا کے ماہر امراض دماغ نے 21 سالہ مریضہ کے برین ٹیومر کا آپریشن کیا۔ اس مقصد کے لئے روبوٹ Neuro Arm استعمال کیا گیا جس نے دونوں ہاتھ استعمال کرتے ہوئے سرجری آلات کی مدد سے یہ آپریشن نو گھنٹے میں مکمل کیا۔ سرجری کے دوران روبوٹ کنٹرول کرنے کے لئے طبی ماہرین نے ریموٹ کنٹرول استعمال کیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دماغ کی مشکل ترین سرجری میں امیج گائیڈ نیوبائک ٹیکنالوجی بہت اہم قدم ہے۔ (روزنامہ دن 20 مئی 2008ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 11 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	8:17

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

Rana Muhammad Afzal
HASSAN
ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید و فروخت اور تعمیرات کا با اعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 047-6211971: 6216216

ضرورت ملازم
میرے والد صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود عرصہ سے بیمار ہیں ان کا خیال رکھنے اور دیکھ بھال کے لئے ایک ملازم کی ضرورت ہے۔ عمر 40 سے 50 سال کے درمیان ہو۔ تنخواہ معقول دی جائے گی خواہشمند حضرات مجھ سے کلینک اوقات کے دوران مل لیں
ڈاکٹر مرزا لئیق احمد
حلقہ بیت المبارک دارالصدر
اوقات کلینک صبح 10 بجے تا ایک بجے دوپہر شام 6 بجے تا 8 بجے
مزید معلومات فون: 0300-8138581

FD-10

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MEHREEN TRAVELS
our Servicses
* Air Ticketing & Reservation.
* Hotel Reservations.
The best services in affordable price
Yes your own travel consultant: Mehreen Travels.
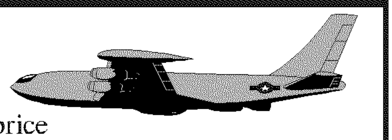
For any enquiry :
Please contact: 042-6280443-44 Cell#:0345-4033286
Fax #: 6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 shahrah-e-Quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

GUILD SOFT TECHNOLOGIES
ایم ٹی اے کے لئے اعلیٰ معیاری ڈیجیٹل ریسیور، ڈش، اور ایل این بی مناسب نرخوں پر دستیاب ہیں۔ راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ شہروں کے لئے بھی پیکج دستیاب ہے کورین چائنیز ریسیور دستیاب ہیں پہ لڈ ڈش 6 فٹ 8 فٹ دستیاب ہیں۔
Office#7 1st Floor Latif Plaza Jinah Super Market Islamabad
051-2650364-2651636 Fax:051-2651634 Mobil:0345-5444422-0334-540 7789
E_mail:guildsoft@hotmail.com